سوال

(649) عورت کو بغیر کسی وجہ سے گھر سے نکالنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو اس کے شوہر نے بغیر کسی خاص وجہ کے اپنے والد کے گھر سے نکال دیا، پھر والد نے اسے واپس لانے کی بہتیری کوشش کی مگر عورت نے جانے اور اس کے باپ نے بھیجنے سے انکار کر دیا، اب وہ نان و نفقہ کا مطالبہ کرتی ہے تو کیا اس مدت میں خرچہ دیے جانے کا حق رکھتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس عورت کے پاس اپنے شوہر کے گھر سے نکلنے کا کوئی معقول شرعی عذر نہ ہو تو کسی خرچے کی مستحق نہیں ہے۔ اگر اس کے پاس کوئی عذر ہو جس کی بنا پر وہ دعویٰ کرتی ہو کہ اس سبب کی وجہ سے میں گھر سے نکلی تھی، تو یہ ایک متنازع معاملہ ہے، جس کا تعلق عدالت سے ہے (تو دلائل کی روشنی میں جو بات عدالت طے کرے اس کے مطابق عمل ہوگا)۔ البتہ بچوں کے خرچ اخراجات وہ شوہر کے ذمے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 458

محدث فتویٰ